

واجب الاعادہ نماز کی نیت کیسے کریں گے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-13047

تاریخ اجراء: 03 ربیع الثانی 1445ھ / 19 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک سے زیادہ واجبات ترک ہونے کی بنا پر نماز واجب الاعادہ ہوئی ہو تو اعادے میں ادا کی گئی نماز کی نیت کیا کرنا ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز واجب الاعادہ ہو جانے کی صورت میں نماز اس نیت سے ادا کریں کہ میں کمی کا ازالہ کر رہا ہوں۔ واضح رہے کہ نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں، مگر زبان سے بھی نیت کر لینا مستحب ہے۔

علامہ شامی علیہ الرحمہ فتاویٰ شامی میں اعادے کی تعریف نقل فرماتے ہیں: ”الاعادة في عرف الشرح اتیان بمثل الفعل الاول على صفة الكمال بان وجب على المكلف فعل موصوف بصفة الكمال فاداه على وجه النقصان، وهو نقصان فاحش يجب عليه الاعادة، وهو اتیان مثل الاول ذاتاً مع صفة الكمال۔“ یعنی عرف شرع میں اعادہ سے مراد یہ ہے کہ پہلے والے فعل ہی کی مثل دوسرے فعل کو کامل طور پر بجالائے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ مکلف پر تو یہ واجب تھا کہ وہ اس فعل کو کامل طور پر ادا کرتا لیکن اس نے ناقص طور پر ادا کیا، اور وہ نقص بھی اتنا زیادہ تھا کہ اس پر اس فعل کا اعادہ واجب ہوا، لہذا اعادہ پہلے فعل ہی کی مثل کو کامل طور پر ادا کرنے کا نام ہے۔ (رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاة، ج 02، ص 629، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”ما قولکم رحمکم اللہ تعالیٰ کہ شخص رادرنماز مغرب سجدہ سہولاً لازم بود در فرہ نہ داد جبر نقصان گزار دیا نہ، اگر گزارد چگونه نیت بندد و چند رکعت گزارد و ہمیں جبر نقصان حکم نفل دارد یا واجب یا فرض؟“ (ترجمہ: اس بارے میں آپ (اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے) کا کیا فرمان ہے کہ ایک شخص پر نماز مغرب میں سجدہ سہولاً لازم ہو گیا مگر اس نے نہ

کیا۔ اب نقصان کا ازالہ کرے یا نہ؟ اگر کرنا ہے تو کس نیت سے؟ کتنی رکعتیں ادا کرے اور یہ ازالہ نفل کا حکم رکھتا ہے یا واجب و فرض کا؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”جبر نقصان واجب است سہ رکعت بہ نیت اعادہ ہماں نماز مغرب برائے تلافی مافات کند۔ واللہ تعالیٰ اعلم“ (ترجمہ: نقصان کا اعادہ لازم ہے پھر دوبارہ تین رکعت اس نیت سے ادا کرے کہ میں کمی کا ازالہ کر رہا ہوں۔)“ (فتاویٰ رضویہ، ج 08، ص 215، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ امجدیہ میں ہے: ”اعادہ میں نماز اسی طرح پڑھی جائے گی جس طرح فرض پڑھتے ہیں یعنی دو خالی اور دو بھری اور جہری ہو تو جہر کے ساتھ، سری ہو تو سرا کہ یہ نماز نفل نہیں، بلکہ اسی فرض کی تکمیل ہے۔“ (فتاویٰ امجدیہ، ج 01، ص 179، مکتبہ رضویہ کراچی)

ایک نماز میں چند واجب ترک ہونے سے متعلق بہار شریعت میں ہے: ”قصداً واجب ترک کیا تو سجدہ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہو گا بلکہ اعادہ واجب ہے۔ یوہیں اگر سہواً واجب ترک ہو اور سجدہ سہو نہ کیا جب بھی اعادہ واجب ہے۔۔۔۔۔ ایک نماز میں چند واجب ترک ہوئے تو وہی دو سجدے سب کے لیے کافی ہیں۔“ (بہار شریعت، ج 01، ص 708، 710، مکتبہ المدینہ، کراچی، ملقطاً)

نماز کی نیت سے متعلق حبیب الفتاویٰ میں ہے: ”نیت دل کے پختہ ارادے کا نام ہے۔ نیت کرتے وقت دل میں اور قلب میں یہ نیت ہونی چاہیے کہ میں فلاں نماز کی اتنی رکعتیں فرض یا واجب، یا سنت، نفل کی اللہ تعالیٰ کے لیے قبلہ رو ہو کر پڑھ رہا ہوں۔ اصل نیت یہی ہے۔ زبان سے نیت کرنی فرض و لازم نہیں ہے، بلکہ مستحب ہے، تاکہ زبان سے بھی دل کے ارادے کی موافقت ہو جائے۔“ (حبیب الفتاویٰ، ج 01، ص 146، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net